مرسلہ: ادیب الرحمٰن

اصلی گھر......!

تیرا اصلی گھر قبر ہے‘ جو تجھے ہر روز دن میں تین مرتبہ پکارتی ہے۔اے فرزندِ آدم! میں وحشت کا مقام ہوں ، میں تنہائی کا مقام ہوں، میں اندھیری کوٹھڑی ہوں اور دھول سے پُر ہوں، میرے اندر سانپ اور بچھو ہیں، تو میری پیٹھ پر چلتا پھرتا ہے، میرے اندر آ کر ہل بھی نہ سکے گا، تو میری پیٹھ پر حرام کھاتا ہے، میرے اندر آ کر تجھے کیڑے مکوڑے کھائیں گے، تو میری پیٹھ پر گناہ کرتا ہے‘ میرے اندر آ کر عذاب پائے گا، تو میری پیٹھ پر ہنستا ہے‘ میرے اندر آ کر روئے گا، تو میری پیٹھ پر خوشیاں مناتا ہے‘ میرے اندر آ کر غمناک ہوگا، تو میری پیٹھ پر دوستوں اور آشناؤں کے ساتھ پھرتا ہے‘ میرے اندر آ کر تنہا ہوگا، تو میری پیٹھ پر برے عمل کرتا ہے‘ میرے اندر تجھ سے برے عملوں کے بارے میں سوال ہوگا، تو میری پیٹھ پر بکواس کرتا ہے‘ میرے اندر آ کر گونگا ہوگا، تو میری پیٹھ پر اپنی دولت میں مست ہے‘ میرے اندر آ کر پشیمان ہوگا۔

اب تو جاگ! میری پیٹھ پر مہلت کو غنیمت جان۔ نیک عمل کر، قرآن پاک کی تلاوت اکثر کرتا رہ، پنجگانہ نماز اور نمازِ تہجد کو میرے لیے چراغ تیار کر کے اپنے ساتھ لا، خوف الٰہی سے روتا رہ اور کلمہ طیبہ کا ذکر اکثر کرتا رہ تا کہ منکر نکیر کے سوال وجواب میں آسانی ہو۔

تمہارا آخری سفر قریب ہے۔ دنیا تمہارا نام زندوں کی فہرست سے نکال کر‘ مردوں کی فہرست میں درج کر دے گی۔ نام کی مسلیں عدالتوں میں داخل دفتر ہو جائیں گی۔ مسجدوں میں تمہاری وفات کا اعلان کیا جائے گا، احباب واقربا تمہیں چند روز خوب یاد کر کے پھر ہمیشہ کے لیے بھول جائیں گے، والدین بہت روئیں گے آخر کار مایوس ہو کر بیٹھ جائیں گے، بیوی کچھ عرصہ تک سوگوار رہے گی مگر چند روز بعد حالات کی تبدیلیاں اسے تازہ مشاغل میں الجھا دیں گی، بچے بہت یاد کریں گے لیکن رفتہ رفتہ اُن کے حافظے سے تمہارا نقش محو ہو جائے گا، باد و باراں حسب دستور تمہاری قبر کی بلندیوں کو ہموار کر کے تمہارا نام صفحۂ ہستی سے مٹا دیں گے، چند سال بعد تم ایک بھولے ہوئے خواب کی مانند رہ جاؤ گے اور نصف صدی گزرنے پر اس بات کا باور کرنا دشوار ہوگا کہ تم کبھی دنیا میں آئے بھی تھے۔

غور کرو دوستو! کیا تم کبھی اس آنے والے دن کا تصور کرتے ہو، کیا تم کبھی سوچتے ہو کہ آغاز کی ان دلفریبیوں کا انجام کے دن میں پہنچ کر کیا حشر ہونے والا ہے؟ اگر تم غفلت کے سمندر میں ایسے غرق ہو کہ تمہیں اپنی موت کبھی بھولے سے بھی یاد نہیں آتی تو تمہاری حالت قابل رحم وافسوس ہے۔ضرور اس غفلت سے باز آ جاؤ، اس پستی سے ابھرو، اس گرداب سے نکلو اور آنے والی گھڑی کو بالکل قریب سمجھو۔